سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۱۴ مئی بوقت ۸ بجے صبح

گل دس بجے کے بعد حضور کو بے چینی کی کچھ تکلیف رہی۔ دوپہر کو نیند بھی اچھی طرح نہیں آئی لیکن پھر طبیعت ٹھیک ہو گئی۔ اِس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

محترم مولوی محمد الدین صاحب کی صحت کے لئے درخواستِ دعا

محترم مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم کی بیماری عرق النسا ہی ابتک سمجھی گئی تھی۔ خون اور پیشاب کے ٹرسٹ سے بنیادی تکلیف ذیابطیس ثابت ہوئی ہے۔ احباب کرام ان کی صحت عاجلہ و کاملہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

مکرم مولوی غلام احمد صاحب آف بدوملہی بخیریت گیمبیا پہنچ گئے

مکرم مولوی محمد شریف صاحب مبلغ گیمبیا (مغربی افریقہ) نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ مکرم مولوی غلام احمد صاحب آف بدوملہی بخیریت گیمبیا پہونچ گئے ہیں۔ مولوی صاحب موصوف ۲۹ اپریل کو ربوہ سے روانہ ہوئے تھے۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ مکرم مولوی صاحب کا حافظ و ناصر ہو اور بیش از بیش خدمت اسلام کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین (وکالت تبشیر ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

آنحضرتؐ کی سچے دل سے پیروی کرنا اور آپؐ سے محبت رکھنا انسان کو خدا کا پیارا بنا دیتا ہے

ایسے شخص کے دل میں محبتِ الٰہی کی ایک سوزش پیدا ہو جاتی ہے اور وہ ہمہ تن خدا ہی کی طرف جھک جاتا ہے

(۱) "میرا ذاتی تجربہ ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سچے دل سے پیروی کرنا اور آپؐ سے محبت رکھنا انجامکار انسان کو خدا کا پیارا بنا دیتا ہے اس طرح پر کہ خود اس کے دل میں محبتِ الٰہی کی ایک سوزش پیدا کر دیتا ہے تب ایسا شخص ہر ایک چیز سے دل برداشتہ ہو کر خدا کی طرف جھک جاتا ہے اور اس کا اُنس و شوق صرف خدا تعالےٰ سے باقی رہ جاتا ہے۔ تب محبتِ الٰہی کی ایک خاص تجلی اس پر پڑتی ہے اور اس کو ایک پورا رنگ عشق اور محبت کا دے کر قوی جذبہ کے ساتھ اپنی طرف کھینچ لیتی ہے تب جذباتِ نفسانیہ پر وہ غالب آجاتا ہے اور اس کی تائید اور نصرت میں ہر ایک پہلو سے خدا تعالیٰ کے خارق عادت افعال نشانوں کے رنگ میں ظاہر ہوتے ہیں"۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۶۵)

(۲) "گناہوں کی مغفرت اور خدا تعالےٰ کا پیار آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے سے وابستہ ہے اور جو لوگ ایمان نہیں لاتے وہ کافر ہیں"۔ (حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۲۷)

(۳) "کُل انبیاء، اولیاء، اتقیاء اور صالحین کا ایک یہ مجموعی مسئلہ ہے کہ پاک کرنا خدا تعالیٰ کا کام ہے اور خدا کے اس فضل کے جذب کے واسطے اتباعِ نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم از بس ضروری اور لازمی ہے جیسا کہ فرماتا ہے کہ قُلْ اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰہَ فَاتَّبِعُوْنِیْ یُحْبِبْکُمُ اللّٰہُ۔ (الحکم ۱۰ مئی ۱۹۰۸ء صفحہ ۴)

یومِ صفائی

(۱) مورخہ ۱۵ مئی بروز جمعہ یوم صفائی منایا جائے گا۔ اس دن تمام خدام و اطفال اپنے گھروں میں اور گھروں کے باہر اور اپنے ماحول میں صفائی اور چھڑکاؤ کریں۔

(۲) جہاں گندگی ہو ان کو دفن کر دیں۔

(۳) نماز جمعہ کے بعد اطفال مسجد مبارک میں ٹھہریں۔ صفائی کا مقابلہ ہوگا۔ جو اطفال صفائی میں اول، دوم آئیں گے ان کو انعام دیا جائے گا۔ لباس جسم اور دانتوں کی صفائی اچھی طرح کر کے مسجد میں آئیں۔

(مہتمم مقامی)

فوری ادائیگی کی ضرورت

محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم وقف جدید

وقف جدید کے چندہ جات کی ادائیگی کی رفتار ناتسلی بخش اور باعث تشویش ہے احباب جماعت سے مخلصانہ گزارش ہے کہ مہربانی فرما کر ادائیگی کی طرف جلد توجہ فرما دیں۔ اسی طرح نئے وعدے بھجوانے والے احباب اگر وعدوں کے ساتھ ہی ادائیگی فرما سکیں تو بہت ہی کارِ ثواب ہوگا۔ اللہ تعالےٰ سب ایسے مخلصین کو اپنے حضور سے جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۵- مئی ۶۲ء

قربانی زندگی کا بنیادی اصول ہے

اللہ تعالیٰ نے دنیا کا سلسلہ کچھ اس طرح کا بنایا ہے کہ دنیا کا کوئی کام بھی انفرادی یا اجتماعی قربانی کے بغیر سرانجام نہیں پا سکتا۔ آپ کوئی دنیوی سے دنیوی کام بھی دیکھیں۔ خودغرض سے خودغرض انسان کا بھی تصور کریں جب آپ اس کی زندگی پر غور کریں گے تو آپ کو معلوم ہوگا کہ یہ شخص جو اتنا خودغرض ہے اکثر قربانیاں کرتا ہے اور ان کو اپنا فرض سمجھ کر کرتا ہے۔ ایک خودغرض سے خودغرض انسان بھی اپنے بچوں کے لئے اپنا پیٹ کاٹ کر روزی کا مہیا کرتا ہے رات دن محنت کرتا ہے۔ جن لوگوں کو ہم خودغرض سمجھتے ہیں وہ صرف ہمارے تعلق میں خودغرض ہوں تو ہوں مگر ان کی اس خودغرضی میں بھی قربانی کا ایک بے پناہ جذبہ مضمر ہوتا ہے وہ ہمارے ساتھ پیسہ پیسہ کے لئے جھگڑتا ہے مگر کس لئے محض اپنی ذات کے لئے نہیں بلکہ اپنے عزیزوں کی خاطر ایسا کرتا ہے وہ ہم سے پیسہ پیسہ وصول کر کے دوسروں پر جن کو وہ سمجھتا ہے کہ اس کے اپنے ہیں خرچ کرنے میں دریغ نہیں کرتا۔ یہ دوسروں کے لئے قربانی ہی ہوتی ہے۔ شاذونادر ہی کوئی شخص ایسا ہوتا ہوگا جو اس حد تک خودغرض ہو کہ جو کچھ وہ کماتا ہے صرف اپنی ذات پر ہی خرچ کرنا چاہتا ہو۔ حقیقت یہ ہے کہ اگر کوئی ایسا انسان ہوتا بھی ہے تو وہی ہوتا ہے جو اپنی ذات پر بھی خرچ نہیں کرتا۔ دنیا میں کئی ایسے بخیل ہوئے ہیں اور ہیں جو بظاہر گداگر ہوتے ہیں مگر جب وہ مرجاتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ انہوں نے لاکھوں روپیہ جمع کر رکھا ہے۔ یہ ایک بیماری ہے تاہم ایسے انسان کے متعلق بھی یہ نہیں کہا جاسکتا وہ قربانی کے جذبہ سے عاری ہے۔ اگر ایسے شخص کی نفسیات کا مطالعہ کیا جائے تو کہیں نہ کہیں آپ کو قربانی کا جذبہ نیم مردہ حالت میں ضرور نظر آجائے گا۔

الغرض قربانی زندگی کا بنیادی اصول ہے۔ اگر قربانی نہ ہو تو یہ دنیا ایک منٹ کے لئے نہیں چل سکتی۔ ماں جو بچے کے لئے تکلیفیں اٹھاتی ہے، بچوں کے لئے اپنی نیند حرام کرتی ہے۔ خود کمزور بھی ہو تو بچے کو دودھ ضرور پلاتی ہے۔ اپنا پیٹ کاٹ کر اس کے لئے آرام کے سامان مہیا کرتی ہے۔ دراصل قربانی ہی کرتی ہے۔ اور بہت بڑی قربانی کرتی ہے۔ والدین اپنے بچوں پر کتنا روپیہ صرف کرتے ہیں حالانکہ اکثر حالات میں انہیں اپنے بچوں سے کسی فائدہ کی توقع نہیں ہوتی۔

جب دنیا کا بنیادی اصول ہی جس پر زندگی کا سارا انحصار ہے قربانی ہے تو ظاہر ہے کہ زندگی کے ہر پہلو میں قربانی کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہم دیندار بنیں تو اس کا پہلا اصول قربانی ہی ہوتا ہے اگر ہم دین کے لئے قربانی نہ کریں گے تو یقیناً ہم دیندار بھی نہیں بن سکیں گے۔ قرآن کریم میں ایمان بالغیب کے بعد عبادت الٰہیہ کے ساتھ قربانی ہی کا سب سے پہلے ذکر آتا ہے۔

وممّا رزقنٰھم ینفقون

یعنی جو کچھ ہم نے ان کو رزق دیا ہے اس کو وہ فی سبیل اللہ خرچ کرتے ہیں۔ انفاق کے معنی ہی فی سبیل اللہ خرچ کرنا ہے ورنہ جو کچھ ہم اپنی ذات پر خرچ کرتے ہیں وہ انفاق نہیں۔ اور انفاق ہی کے معنی قربانی ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے خطبہ فرمودہ ۲۸/۶/۲۹ میں جو الفضل ۱۳/۵/۶۲ میں پھر شائع ہوا ہے۔ قربانی کے متعلق فرماتے ہیں:۔

"مامور ہمیشہ خدا سے یہ وعدہ لے کر آتے ہیں کہ جو قوم ان کے ساتھ شامل ہوگی وہ اسے کامیابی تک پہنچا دیں گے ان کے ساتھ شامل ہونے والے ہر قسم کی قربانی کے لئے تیار ہو جاتے ہیں۔ کیونکہ وہ یقین رکھتے ہیں ان کی قربانیاں ضائع نہیں ہوں گی۔ جیسے زمیندار زیادہ سے زیادہ غلہ بوتا ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ مجھے اس کا فائدہ ہوگا۔ اسی طرح مومن بھی قربانی کرنے سے ڈرتا نہیں۔ وہ جانتا ہے کہ اگر آج اس کا فائدہ ظاہر بین لوگوں کو نظر نہیں آتا تو جلد ہی وہ اس زمانہ کو پالیں گے جس میں اس کے فوائد مشاہدہ کر لیں گے۔ دنیا میں ہم دیکھتے ہیں لوگ زمین خرید کر آئندہ نسلوں کو فائدہ پہنچاتے ہیں اسی طرح مومن کی قربانی بھی آئندہ نسلوں کے لئے مفید ثابت ہوتی ہے۔" (الفضل ۱۳/۵/۶۲ ص ۳)

اس کے بعد آپ نے ایک ایرانی بادشاہ اور بڈھے دیہاتی کا قصہ جو درخت لگا رہا تھا بیان فرمایا ہے۔ اس قصہ سے واضح ہوتا ہے کہ انسان کس حد تک قربانی کرتا ہے۔ ایسی حد تک کہ اس کا بظاہر کوئی فائدہ نظر نہیں آتا مگر آئندہ چل کر اس کا نتیجہ پیدا ہوتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ اگر ایسی قربانی نہ کی جاتی تو دنیا تباہ ہو جاتی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"بعض قربانیاں ایسی کرنی پڑتی ہیں جن کا نفع فوری طور پر نظر نہیں آتا۔ مگر ان کے پس پردہ بہت عظیم الشان فوائد ہوتے ہیں۔ انبیاء کے حقیقی متبعین بھی قربانیاں کرتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ دنیا میں کامیاب ہو جاتے ہیں۔ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواریوں کو دیکھو ان پر کیا کیا ظلم و ستم کئے گئے۔ پہلی اور دوسری صدی میں ان پر سخت مظالم ڈھائے گئے وہ مصائب کا تختۂ مشق بنائے گئے مگر انہوں نے صبر سے مظالم کو برداشت کیا۔ اور قربانی پر قربانی کرتے گئے حتیٰ کہ تیسری صدی میں جا کر انہیں آزادی حاصل ہوئی جبکہ روما کا بادشاہ عیسائی ہو گیا۔ ہم نے وہ غاریں دیکھی ہیں جو روما کی غاریں کہلاتی ہیں۔ وہ خدا کی جماعت ان غاروں میں چھپ کر گزارہ کرتی تھی تاکہ مخالفین کے مظالم سے بچے۔ وہ غاریں اتنی وسیع ہیں کہ اگر اس کو پھیلایا جائے تو وہ دو سو میل سے کم لمبائی نہ ہوگی۔ ہمارے لئے بھی ضروری ہے کہ ہم بلحاظ ایمان کے پتھر کی چٹان کی طرح ثابت ہوں۔" (ایضاً)

اس میں کوئی شک نہیں کہ مسلمانوں نے عظیم الشان قربانیاں کی ہیں اور کرتے ہیں مگر ہم دیکھتے ہیں کہ اشاعتِ دین کے لئے عیسائی ڈاکٹر اور پادری بھی بڑی بڑی قربانیاں کرتے ہیں۔ مرد ڈاکٹر ہی نہیں بلکہ عورتوں کی قربانیاں بھی دیکھ کر انسان حیران رہ جاتا ہے۔ وہ وحشی اقوام میں جا کر علاج کرنے سے بھی نہیں ہچکچاتیں۔ آپ نے کئی ایسے واقعات سُنے ہوں گے کہ ایک یورپین ڈاکٹر خاتون نے وحشی اقوام میں جا کر ہسپتال کھول دیا۔ حالانکہ اس کے پاس کوئی سامان بھی نہیں تھا مگر چند ہی دنوں میں جب یورپین عوام کو معلوم ہوا تو انہوں نے خود بخود دوائیاں اور دیگر سامان بلاقیمت پہنچانا شروع کر دیا۔

ایسی قربانیاں واقعی ہمارے لئے بھی نمونہ ہونی چاہئیں اور چاہیئے کہ احمدی ڈاکٹر مرد اور خواتین نمونہ قائم کریں۔ دنیا کی دولت خواہ کتنی بھی ہو عاقبت میں کام نہیں آئے گی۔ البتہ قربانیوں کی وہاں بڑی قیمت پڑے گی۔

فضلِ عمر ہسپتال ربوہ میں ایک لیڈی ڈاکٹر کی ضرورت دیر سے محسوس ہو رہی ہے چاہیئے تھا کہ احمدی ڈاکٹر خواتین اس میں ایک دوسرے سے سبقت لے جانے کی کوشش کرتیں بے شک یہاں قربانی کی ضرورت ہے لیکن آخر سوچنا چاہیئے کہ اگر ہم اتنی بھی قربانی نہیں کر سکتے تو احمدی ہونے کا ہی کیا مطلب ہے۔ احمدیت تو ہر احمدی مرد۔ خاتون۔ جوان بڈھے اور بچے سے قربانی کا مطالبہ کرتی ہے تاکہ وہ دنیا میں اسلام کا صحیح نمونہ قائم کریں۔ ہمیں توقع ہے کہ ہم واقعی دنیا خاص کر مسلمانوں کے سامنے اس قسم کا نمونہ بھی اتنی شان سے پیش کریں گے جتنی شان سے ہمارے مبلغین گھربار چھوڑ چھاڑ کر غیر ممالک میں جا کر قربانیوں کا نمونہ پیش کر رہے ہیں۔ حالانکہ بعض ان میں سے ایسے ممالک میں جاتے جہاں عام قلی کا معیار زندگی بھی ان سے اونچا ہوتا ہے۔ جن لوگوں کو اللہ تعالیٰ نے کسی مفید فن اور ہنر میں کمال دیا ہے ان کو تو اور بھی ضروری ہے کہ وہ احمدیت کا نمونہ دکھائیں۔

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی

اور

تزکیۂ نفوس کرتی ہے؛

---

۲۷ مئی کو "یومِ خلافت" منایا جائے

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ حسبِ سابق ۲۷ مئی کو "یومِ خلافت" کی تقریب منائی جائے گی۔ یہ وہ دن ہے جس میں قرآن کریم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی وصیت کے مطابق تمام جماعتِ احمدیہ کا "قیامِ خلافت" پر اجماع ہوا۔ اور جس دن حضرت مولانا نورالدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے خلیفہ منتخب ہوئے۔ "یومِ خلافت" پر تمام جماعتوں میں جلسے کئے جاویں اور جلسوں میں خلافت کی اہمیت اور خلافت کی برکات بیان کی جائیں۔

امراء اور صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ یہ امر نوٹ فرمالیں اور "یومِ خلافت" کے شایانِ شان جلسے منعقد کریں اور رپورٹیں مجھوائیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد۔ ربوہ)

سیدی حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کا ذکر خیر

مکرم مولوی محمد صدیق صاحب امرتسری انچارج احمدیہ مشن سنگاپور

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب آئینہ کمالات اسلام میں ایک سنت اللہ بیان فرمائی ہے کہ ان اللہ لا یبشر الانبیاء والاولیاء بذریۃ الا اذا قدر تولید الصالحین یعنی اللہ تعالےٰ اپنے پیارے بندوں انبیاء اور اولیاء و اتقیاء کو ہمیشہ اسی صورت میں اولاد کی پیدائش کی بشارتیں دیتا ہے جبکہ ان کے ہاں نیک اور صالح اولاد پیدا ہونی مقدر ہو۔ حضور علیہ السلام کی وحی اور کشوف و الہامات اس امر کے شاہد ناطق ہیں کہ حضور کی اولاد میں سے ہر ایک فرد قبل از وقت ایسی بشارات اور پیشگوئیوں کے ماتحت پیدا ہوا تھا اس لحاظ سے سیدی حضرت قمر الانبیاء مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کا نیک صالح اور اللہ تعالےٰ کے خاص مقربین میں سے ہونا اظہر من الشمس ہے اور اللہ تعالےٰ کی پاک وحی اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے واضح کشوف و رؤیا جو حضور کو آپ کی پیدائش سے قبل اور بعد ہوئے آپ کا ایک صالح عظیم اور بے مثال روحانی شخصیت ہونا کھلے طور پر ثابت کرتے ہیں۔

سیدی حضرت قمر الانبیاء مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے ولی صفت اور اللہ تعالےٰ کے خاص الخاص صالحین اور مقربین میں سے ہونے پر ایک طرف اللہ تعالےٰ کی مقدس اور پاک وحی شہادت دے رہی ہے تو ۔۔ دوسری طرف آپ کی عملی زندگی بھی وحی الٰہی کے ساتھ من و عن مطابقت کھا رہی ہے اور آپ کی سیرت اور اخلاق و اطوار اور عادات و کردار وغیرہ ہر لحاظ سے ایک سچے مومن کے سورج اور چاند کی روشنی کی طرح مشعل راہ ہیں اور آپ کی زندگی کے ہر لمحہ اور ہر پہلو میں خوبیاں ہی خوبیاں اور حسن ہی حسن نمایاں نظر آرہا ہے۔

حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ بلا ریب ایک ہمہ صفت اور نہایت ہی عظیم اور دل آویز روحانی شخصیت کے مالک تھے آپ اپنے علم اپنے تجربہ اپنے حلم و بردباری اپنی فراست و شرافت اور اخلاق میں یگانہ و یکتا تھے اور ان قیمتی وجودوں اور مقدس نفوس میں سے تھے۔ جنہوں کو اللہ تعالےٰ کی طرف سے احسان و رحمت اور نعمت کے طور پر سینکڑوں سالوں کے بعد کبھی دنیا میں بھیجا جاتا ہے۔

مخلوق خدا سے بلا لحاظ مذہب و ملت اور عمر و درجہ نیکی اور محبت کرنا اور سب کی بھلائی چاہنا اور ہر ایک سے ہمدردی و شفقت سے پیش آنا اور اپنے عزیزوں اور خاص خادموں سے بے تکلفانہ اور ایسے رنگ میں گفتگو فرمانا کہ انہیں کوئی حجاب نہ رہے حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالےٰ کے خاص نمایاں اوصاف تھے جن کا جماعت کے بچہ بچہ کو تجربہ ہے۔ اس عاجز کو غائبانہ طور پر تو آپ مدت سے جانتے تھے۔ مگر پہلی مرتبہ بالمشافہ آپ سے گفتگو کا موقعہ مجھے اس وقت ملا جبکہ ۱۹۴۹ء میں یہ خاکسار پہلی مرتبہ افریقہ سے پاکستان واپس آیا۔ آپ نے بوقت ملاقات میرا نام معلوم ہوتے ہی بڑھ کر گلے لگا لیا اور دیر تک دعائیں دیتے رہے اور محض دلجوئی اور ہمت افزائی کے لئے میرے بعض مضامین کی جو ان دنوں الفضل میں شائع ہو رہے تھے بہت تعریف فرمائی۔ اور اسبارے میں رہنمائی کے طور پر میری بعض غلطیوں کی طرف بھی نہایت مشفقانہ انداز میں توجہ دلائی۔

انہیں دنوں مصر کے ایک مخلص احمدی ابراہیم اسکندریہ سے آئے ہوئے تھے۔ ایک روز مکرم محترم شیخ بشیر احمد صاحب سابق امیر جماعت لاہور کے ہاں ان کی دعوت تھی جس میں دیگر بزرگان بھی مدعو تھے۔ وہاں پر کھانے کی میز پر بیٹھتے وقت یہ عاجز حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کے پہلو میں بیٹھتے ہوئے آپ کی خداداد شان اور رعب اور کسی قدر حجاب کی وجہ سے گھبرا گیا تو آپ نے اسے محسوس کر لیا اور خود مجھے ہاتھ سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچ کر قریب بٹھا لیا اور کھانے کے دوران انتہائی بے تکلفی اور شفقت و دلچسپی سے سیرالیون مشن کے حالات دریافت فرماتے رہے کہ میرا سب حجاب اور ہچکچاہٹ دور ہو گئی۔

بعد میں مغربی افریقہ واپس جانے پر یہ عاجز حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ہمیشہ وہاں کے حالات اور مشکلات لکھکر آپ کے مشورہ آپ کی دعا اور راہنمائی سے مستفید ہوتا رہا۔ آپ بار بار اس عاجز کو یہ تحریر فرماتے کہ افریقہ میں اس وقت لوہا گرم ہے۔ وہاں پر کام کرنے والے مبلغین کو چاہیئے کہ اپنی تبلیغی کوششوں کو تیز

افریقہ میں اسلام کے حق میں اس وقت حالات نہایت سازگار ہیں حضور پرنور کی توجہ افریقہ کی طرف بہت زیادہ ہے۔ چنانچہ اس مضمون کے دو تین مرکلر بھی حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ نے اپنی طرف سے بذریعہ وکالت تبشیر افریقہ کے سب مبلغین کو بھجوائے جن سے پھر وہاں تبلیغی لحاظ سے خاص جدوجہد اور تندہی سے کام ہونے لگا۔

اس عاجز کا تجربہ ہے کہ خط و کتابت میں حضرت میاں صاحب کا انداز اور طرز تحریر عموماً سب کے ساتھ ایسا دلکش محبت آمیز سادہ اور ہمدردانہ اور بے تکلفانہ ہوتا تھا کہ پڑھنے والا اس اثر اور جذبات سے لبریز ہو جاتا تھا کہ گویا کوئی نہایت ہی شفیق و مہربان دوست یا ایک نہایت رحیم اور پیارا باپ اپنے بیٹے کو خط لکھ رہا ہے۔ اپنے خطوں میں آپ مبلغین اور واقفین زندگی کو عموماً "عزیزم" "عزیزی" یا عزیزم مکرم "یا" عزیزم مولوی صاحب" لکھکر خطاب فرمایا کرتے تھے۔ اور آپ کی طرف سے اس قسم کے خطابات اور ہمت افزا خطوط اور ارشادات ملنے پر نہایت خوشی ہوتی اور باوجود ہزاروں میل دور ہونے کے آپ کا قرب اور آپ کی چاندنی کی سی روشنی اور ٹھنڈک سے لطف اندوز ہو کر آپ کے لئے نہایت محبت بھرے اور پیار کے جذبات پیدا ہوتے تھے۔ جب پہلی مرتبہ آپ کی طرف سے آمدہ ایک خط میں عزیزم مکرم مولوی صاحب" کے الفاظ اس عاجز نے لکھے ہوئے دیکھے تو چونکہ اس سے قبل سوائے حضرت مولانا عبد المغنی رضی اللہ عنہ کے کبھی کسی بزرگ کی طرف سے ایسے الفاظ میں خطاب نہیں پایا تھا۔ اسلئے مجھے بے حد خوشی ہوئی اور ایسے معلوم ہوا کہ غربت و مسافری کے لق و دق صحرا میں چلتے چلتے ٹھنڈے اور میٹھے پانی کا گھونٹ حلق سے نیچے اترا ہے اور حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کے لئے بہت دعائیں کیں۔ عجیب شان ہے کہ آپ جیسی عظیم اور بے نظیر شخصیت احمدیت کے رشتہ کی بناء پر اپنے ہر ایک خادم کو اپنا ہی عزیز اور قریبی سمجھتی ہے۔ بعد میں مجھے معلوم ہوا کہ حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ سلسلہ کے اکثر خدام اور مبلغین کو اسی قدر قربت و محبت اور شفقت سے خطاب فرماتے تھے اور فی الحقیقت ہر مجاہد فی سبیل اللہ سے نہایت ہی شفقت اور محبت کا سلوک روا رکھتے اور ایسے رنگ میں ان کی راہنمائی اور تربیت فرماتے رہتے تھے کہ ہر کوئی یہی سمجھتا تھا کہ آپ کو اسی سے سب سے بڑھکر تعلق ہے۔ بے شک آپ جماعت کے ہر فرد و بشر کے لئے فرشتہ رحمت اور سراپا شفقت و ہمدردی اور محبت تھے

اور انہیں اوصاف حمیدہ کی وجہ سے آپ سیدنا و مولانا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ الودود کی ذات بابرکات کے بعد دنیا بھر کے احمدیوں کے مشیر و مرجع اور محبوب تھے حتیٰ کہ وہ احمدی بھی جنہوں نے آپ کو ظاہری بُعد کی وجہ سے دیکھا بھی نہیں تھا۔ آپ سے خط و کتابت کی وجہ سے ہی آپ کے گرویدہ اور عاشق تھے اور آپ کو اپنا خاص محسن و مربی سمجھتے تھے۔

نومبائعین اور نومسلموں کی تربیت

حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ اپنے خطوط میں ایک نصیحت ہمیشہ بڑے تاکیدی طور پر فرمایا کرتے تھے کہ نومبائعین اور خصوصاً نومسلمین کی دینی تعلیم و تربیت اور حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اور مرکز سے براہ راست تعلق اور عقیدت ان کے دلوں میں قائم کی جائے اور اس میں قطعاً ذرہ بھر بھی کوتاہی نہ ہو۔ افریقہ میں آپ نے متعدد بار مجھے یہ ہدایت فرمائی اور یہاں سنگاپور میں بھی گذشتہ سال ایک چینی دوست کے مسلمان ہونے پر دعا اور خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے یہی تاکید فرمائی کہ ان سے حسن سلوک ہو اور ان کی تربیت کا پورا پورا خیال رکھا جائے۔ چنانچہ آپ نے اپنے خط مورخہ ۲۰/۵/۶۳ میں اس عاجز کو فرمایا:۔

"جو چینی دوست مسلمان ہوئے ہیں ان کی تربیت کا خاص اور متواتر خیال رکھیں انہیں محبت اور نصیحت کے رنگ میں عملی زندگی کی طرف کھینچنا چاہیئے تاکہ ان کا اسلام نام کا اسلام نہ رہے بلکہ کام کا اسلام بن جائے"۔

اس کے بعد خود اس چینی دوست کو براہ راست بھی خط لکھا اور فرمایا:۔

"خدا کا شکر ہے کہ اس نے آپ کو سچے دین کی طرف ہدایت دی ہے۔ اسلام ایک بڑا پاکیزہ مذہب ہے اور انشاء اللہ آپ کے لئے بڑی برکتوں کا موجب ہوگا مگر یاد رکھیں کہ صرف نام کا مسلمان بننا کافی نہیں ہے بلکہ اپنی زندگی میں عملی تبدیلی پیدا کرنی چاہیئے۔ اللہ تعالےٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کے بیوی اور بچوں کو بھی قبول حق کی توفیق دے۔ آمین۔

خاکسار:۔

مرزا بشیر احمد ۵/۶/۶۳"

(باقی)

فہرست عطیہ دہندگان برائے تعمیر فضل عمر ہسپتال ربوہ

(از ۶۲/۴/۲۳ تا ۶۲/۴/۲۹)

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

اس سے قبل کئی بار خاکسار کی طرف سے فضل عمر ہسپتال کی عمارت کے لئے عطایا کی تحریک الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ جس پر کئی احباب نے عطایا بھجوائے بھی ہیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء ان احباب کے نام مع عطیہ ذیل میں درج کئے جا رہے ہیں اور دوستوں کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ ان سب معطی حضرات کے لئے خاص طور پر دعا فرما دیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

نیز احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ عطایا جات بھجوانے کی کوشش کریں تا عمارت کی تعمیر کے سلسلہ میں ہسپتال جو زیر بار ہو چکا ہے یہ قرض جلد از جلد ادا کیا جا سکے اور کچھ ضروری کمرے جو تعمیر ہونے ہیں ان کی تعمیر ہو سکے۔ جو دوست پورے کمرے کا خرچ ادا فرما دیں گے۔ ان کے نام کا پلیٹ ان کے عطیہ سے تعمیر شدہ کمرے پر لگا دی جائیگی تا دوستوں کو دعا کی تحریک ہوتی رہے۔

خاکسار مرزا منور
(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ۔ ربوہ)

ڈاکٹر رحمت رحیم صاحب کراچی ۔۔۔ ۱۱
لجنہ اماء اللہ راولپنڈی ۔۔۔ ۱۴
اہلیہ صاحبہ ٹھیکیدار عبدالرحمٰن صاحب ۔۔۔ ۵
زینب بیگم حسن صاحب ۔۔۔ ۵
غلام رسول صاحب چیمہ چک ۱۲۱ مراد بہاولنگر ۔۔۔ ۱۵
تسنیم صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور ۔۔۔ ۵
بابو غلام حیدر صاحب رائے ونڈ ضلع لاہور ۔۔۔ ۱۰
ملک خدا بخش صاحب پاکپتن ۔۔۔ ۱۰
جماعت احمدیہ بشیر آباد اسٹیٹ ۔۔۔ ۵۴
" " بہاولپور ۔۔۔ ۱۱
لقمان محمد صاحب سیکرٹری مال
اسمٰعیل آباد ملتان ۔۔۔ ۲۶
چوہدری فتح محمد صاحب مزنگ لاہور ۔۔۔ ۲۵
بشیر احمد صاحب چک ۹۶ لائلپور ۔۔۔ ۵
جماعت احمدیہ سرگودہا ۔۔۔ ۵
چوہدری محمد عزیز صاحب سیکرٹری مال
چک ۱۲ بیربانوالہ ضلع لائلپور ۔۔۔ ۱۴
سلطان احمد صاحب ڈسکہ ۔۔۔ ۲۰
جماعت احمدیہ قمر آباد سندھ ۔۔۔ ۵
صوبیدار عبدالصمد صاحب پشاور ۔۔۔ ۵
متفرق احباب جماعت احمدیہ پشاور ۔۔۔ ۱۳
عبداللطیف صاحب سیکرٹری مال نیل کوٹ
چاہ بجاگو والہ ضلع ملتان ۔۔۔ ۱۰
چوہدری نور احمد صاحب صدر حلقہ
سول لائن لاہور ۔۔۔ ۱۱
آمنہ قمر آرا صاحبہ بنت مولوی محمد دین صاحب
ناظر تعلیم ربوہ ۔۔۔ ۱۰۰
اہلیہ صاحبہ خلیفہ عبدالرحیم صاحب مرحوم
سیالکوٹ شہر ۔۔۔ ۵
" " چوہدری کیپٹن رحمت علی صاحب " " ۔۔۔ ۵
خواجہ ظفر احمد صاحب پسر خواجہ عبدالرحمٰن صاحب ۔۔۔ ۵
احباب جماعت احمدیہ اوکاڑہ ۔۔۔ ۷
میاں سلطان نصرت صاحب دہلی گیٹ لاہور ۔۔۔ ۵
مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل بشیر آباد اسٹیٹ ۔۔۔ ۵

والدہ صاحبہ عبدالغفور صاحب سیالکوٹ ۔۔۔ ۱۰
شیخ فضل محمد صاحب نذیر احمد صاحب اوکاڑہ ۔۔۔ ۱۰
ناصر احمد صاحب کلاتھ مرچنٹ " ۔۔۔ ۵
شیخ نذر محمد صاحب دہرہ چنیوٹ ۔۔۔ ۵۰
امۃ الحفیظ صاحبہ از طرف والد صاحب
و برادر خود ۔۔۔ ۱۵
خواجہ عبدالرشید صاحب پنجاب موٹر سٹور
راولپنڈی ۔۔۔ ۵
ملک علی حیدر صاحب ۔۔۔ ۵
کیپٹن عبدالرحمٰن صاحب ۶ پنجاب رجمنٹ ۔۔۔ ۱۰
طیبہ بشریٰ صاحبہ بنت مکرم ملک علی حیدر صاحب ۔۔۔ ۱۵
رقیہ بیگم صاحبہ بنت " " " ۔۔۔ ۵
رحم نور صاحبہ بنت " " " ۔۔۔ ۵
مظفر احمد صاحب ابن " " ۔۔۔ ۵
حمیدہ ثریا صاحبہ بنت " ۔۔۔ ۵
محمد احمد صاحب سول انجنیئر ریٹائرڈ لاہور مع اہل و عیال ۔۔۔ ۵
عابدہ رشیدہ خانم صاحبہ ۔۔۔ ۵
فضیلت صاحبہ اہلیہ محمد قاسم صاحب
ڈاک کوٹ چاندے ضلع شیخوپورہ ۔۔۔ ۱۰
ثریا بیگم صاحبہ بنت چوہدری خوشی محمد صاحب
کوٹ چناب خاں ۔۔۔ ۲۰
سرور بیگم صاحبہ اہلیہ فضل الٰہی صاحب
تیرونی ۔۔۔ ۱۰۰
ضیاء الدین احمد صاحب قریشی ایڈووکیٹ لاہور ۔۔۔ ۵
نواب بیگم صاحبہ اہلیہ نان محمد شفیع صاحب کراچی ۔۔۔ ۷
چوہدری منیر احمد نواز صاحب کراچی ۔۔۔ ۲۸
انوار الرحمٰن صاحب " ۔۔۔ ۱۰
چوہدری محمد اسحٰق صاحب ڈرگ ہاؤس سیالکوٹ ۔۔۔ ۲۱
متفرق احباب بر موقع جلسہ سالانہ بذریعہ
ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب ۔۔۔ ۱۶۰
" " " " ۔۔۔ ۷۵-۷۹
شیخ عبدالرحمٰن صاحب عابد لاہور ۔۔۔ ۵
چوہدری افتخار احمد صاحب گھٹیالیاں ۔۔۔ ۵
بیگم صاحبہ شمشاد علی خان صاحب مرحوم ۔۔۔ ۱۰۰
اختر الاسلام صاحبہ اہلیہ میاں محمد سعید صاحب پسرور ۔۔۔ ۵۰

چوہدری ضیاء الحق صاحب مصر مسعود لاہور ۔۔۔ ۵
لجنہ اماء اللہ احمد آباد اسٹیٹ سندھ ۔۔۔ ۲۰
مولوی سراج دین صاحب منڈی بہاؤالدین ۔۔۔ ۵
کیپٹن رحمت اللہ صاحب باجوہ چٹاگانگ ۔۔۔ ۱۴
چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ بذریعہ
چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ۔۔۔ ۱۵۰
احباب جماعت احمدیہ شیخوپورہ ۔۔۔ ۶
چوہدری عبداللطیف صاحب ملتان چھاؤنی ۔۔۔ ۷-۵
چوہدری محمد حسین صاحب کھیوے والی
ضلع گوجرانوالہ ۔۔۔ ۸۰
ذکیہ خاتون صاحبہ کراچی ۔۔۔ ۱۲
ملک صاحب خان صاحب نون ریٹائرڈ
ڈپٹی کمشنر سرگودہا ۔۔۔ ۲۰۰
اہلیہ صاحبہ ملک عبدالجبار خان صاحب
منجانب خاوند مرحوم ۔۔۔ ۲۵
حضرت سیدہ ام متین صاحبہ ربوہ ۔۔۔ ۱۰
اہلیہ صاحبہ اسمٰعیل صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ۔۔۔ ۱۰
قاضی جمال طیبہ صاحبہ M. A. B. T.
سیالکوٹ شہر ۔۔۔ ۵
محمود احمد صاحب کوئٹہ ۔۔۔ ۲۰
چوہدری احمد مختار صاحب کراچی ۔۔۔ ۱۱
مجلس عاملہ انصار اللہ " ۔۔۔ ۲۱
ملک صفدر علی خان صاحب " ۔۔۔ ۶

حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ ربوہ ۔۔۔ ۶
سلطان احمد صاحب سرگودہا ۔۔۔ ۵۰
لجنہ اماء اللہ سعید منزل کراچی بذریعہ
بیگم صاحبہ عبدالمالک خان صاحب ۔۔۔ ۱۰
عبدالمتین خان صاحب کراچی ۔۔۔ ۱۰
عبداللطیف صاحب تاثیر " ۔۔۔ ۱۰
میاں غلام رسول صاحب ساکن گڑھ
ضلع لائلپور ۔۔۔ ۲
دختر شیخ حمید اللہ صاحب
جناح کالونی لائلپور ۔۔۔ ۵
شیخ دوست محمد صاحب شمس ۔۔۔ ۵
مسعود احمد صاحب دھوبی گھاٹ " ۔۔۔ ۵
متفرق احباب جماعت احمدیہ لائلپور ۔۔۔ ۲۵-۹
سلیمہ بیگم صاحبہ ملتان شہر ۔۔۔ ۱۴
بشیر احمد صاحب بہار چوہڑکانہ منڈی ۔۔۔ ۵
عبدالسبحان صاحب گکھڑ ولاور گال
ضلع گوجرانوالہ ۔۔۔ ۵
کیپٹن امجد اے چوہدری کوئٹہ ۔۔۔ ۲۰
سید انوار احمد صاحب راولپنڈی ۔۔۔ ۵
سید حفیظ احمد صاحب " ۔۔۔ ۲۰
حافظ نیاز احمد صاحب
نیلہ گنبد لاہور ۔۔۔ ۵

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے چچا جان ودود احمد ابن ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب حصول تعلیم کی خاطر لندن روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ جس مقصد کے لئے وہ گئے ہیں۔ اللہ تعالےٰ اس میں انہیں کامیابی عطا فرمائے۔

مقصود احمد مسعود ابن ڈاکٹر حافظ مسعود احمد
ودود میڈیکل سروس بلاک ۱۲ سرگودہا

۲۔ عزیزیان منور احمد مبشر احمد ان دنوں بعارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا فرما دیں کہ اللہ تعالےٰ ان کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(حکیم صوفی دین محمد صاحب سیکرٹری امور عامہ احمدیہ دار الشفا گوجرانوالہ)

۳۔ خاکسار ۱۷ مئی کو ایک محکمانہ امتحان میں شامل ہو رہا ہے۔ احباب جماعت خاکسار کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرما دیں۔ (محمد اقبال ملک سیالکوٹ چھاؤنی)

۴۔ میرا چھوٹا لڑکا محمد احمد سخت بیمار اور ہسپتال میں داخل ہے۔ جملہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ (محمد شفیع از کوئٹہ)

دعوت ولیمہ

مورخہ ۶۲/۴/۱۲ بوقت ۵ بجے شام مکرم الطاف احمد خان صاحب انور ابن مکرم شہزادہ خان صاحب مرحوم احمد نگر نے اپنے چھوٹے بھائی محمد شفیع صاحب کی دعوت ولیمہ دی (انکا نکاح صادقہ بیگم صاحبہ بنت سجاد حسین صاحب آف احمد نگر سے گذشتہ سال ہوا تھا) جس میں ربوہ اور احمد نگر کے بہت سے احباب مدعو تھے دعوت کے بعد قریشی محمد نذیر صاحب نے دعا فرمائی۔

یاد دہانی

کے طور پر تمام احباب کو اطلاع کی جاتی ہے کہ ہمارے ہاں گندم جس کا اخبار میں اعلان کیا جا چکا ہے۔ پندرہ مئی ۱۹۶۲ء کو پہنچ رہا ہے۔ دوست باردانہ وغیرہ لے کر تشریف لائیں اور اپنی تسلی کے مطابق گندم حاصل کریں اور موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ ہم خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے بہترین گندم مناسب قیمت پر عوام کی خدمت کے طور پر لا رہے ہیں۔ چوہدری جنرل سٹور غلہ منڈی ربوہ

اسلامی جہاد اور جماعت احمدیہ کا عمل

از محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل

جہاد ایک مقدس فریضہ ہے وقت اور ضرورت کے مطابق وہ ایک یا متعدد صورتوں میں ہر وقت فرض ہوتا ہے۔ اصلاح نفس جو اسلامی شریعت میں جہاد اکبر کہلاتا ہے۔ ہر وقت اور بلا شرط لازمی ہے۔ جہاد کی دوسری اقسام بھی ایک یا دوسرے رنگ میں اپنی شرائط کے ساتھ مسلمانوں کے لئے ضروری ہوتی ہیں۔

قوموں کے تنزل و انحطاط کے دور میں ان کے افراد مادی ترقی کو ہی مطمح نظر قرار دے لیتے ہیں۔ اور مادی وسائل سے جلد ترقی پانا اپنا نصب العین ٹھہرا لیتے ہیں۔ اسلام کے نام لیواؤں پر بھی یہ دور قرون وسطیٰ میں آچکا ہے۔ جب مسلمانوں کی بہت بڑی اکثریت نے جہاد کے صرف یہی معنی مقرر کر لئے تھے کہ غیر مسلموں کو قتل کر کے ان کے مال و متاع پر قبضہ کر لیا جائے۔ یہ معنے بھیانک، غیر معقول اور اسلام کی درخشندہ تعلیمات کے روشن چہرہ پر ایک بدنما داغ تھے۔ اسلام کی اشاعت کے راستہ میں روک تھے۔ آخری زمانہ میں جب مسلمان حکومتوں سے محروم ہو رہے تھے اور اقتدار کی زمام غیر مسلموں کے ہاتھوں میں جا رہی تھی۔ اسلامی جہاد کے اس غلط تصور نے مسلمانوں کو سخت نقصان پہونچایا۔ وہ حالات سے مجبور تھے مگر اس نظریہ کی وجہ سے مایوسی اور ناامیدی نے بھی ان کو ہر طرح شکستہ خاطر بنا رکھا تھا۔ وہ خیال کرتے تھے کہ جو جہاد اسلام نے پیش کیا ہے وہ ہم کر نہیں سکتے۔ اور اگر کہیں ہاتھ اٹھاتے ہیں تو ناکامی و نامرادی سے دوچار ہوتے ہیں۔ اس لئے اب ہمارے ترقی کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ علیہ السلام نے اسلامی جہاد کی حقیقت واضح فرما کر ایک تو اسلام کی صحیح تعلیم پیش فرمائی، دوسرے آپ نے غیر مسلموں کے دل سے اس اندھی نفرت کو دور کیا جو اسلام کا نام سن کر ہی ان پر غالب آجاتی تھی۔ تیسرے آپ نے مسلمانوں کو امید کا پیغام دے کر ان کی ہمتوں کو بلند کیا۔ اور اس وقت کی انگریزی حکومت کے مسلمانوں کے خلاف جارحانہ عزائم کو نرم کرنے میں سنہری کارنامہ سرانجام دیا۔ آپ نے بتلایا کہ اسلام نے اصلاح نفس اور اشاعت دین کو جہاد اکبر اور جہاد کبیر قرار دیا ہے مسلمانوں کو ہر وقت اس جہاد میں مشغول رہنا چاہیئے۔ باقی رہا جہاد اصغر یعنی تلوار کے ذریعہ اسلام کی طرف سے دفاع کرنا۔ یہ بھی ضرورت کے وقت لازمی ہوتا ہے۔ اسلامی جہاد کی پوری حقیقت واضح ہونے پر سنجیدہ مسلمانوں کو قوت عمل اور توفیق خیر نصیب ہوئی اور اشاعت اسلام کے سامان پیدا ہونے لگے نیز غیر مسلموں کو اسلام کی دلربا تعلیم کے ظاہر ہونے پر اپنے غلط اعتراضات پر شرمندہ ہونا پڑا۔ مسلمان علماء کا وہ طبقہ جسے حضرت بانیٔ سلسلہ احمدیہ سے یونہی بغض تھا اسے چھوڑ کر دیکھا جائے۔ تو اب جہاد کے متعلق پڑھے لکھے مسلمانوں کا نقطۂ نگاہ وہی ہے۔ جو جماعت احمدیہ کا ہے۔ ذیل میں ہم جناب مولانا صلاح الدین صاحب احمد ایڈیٹر ادبی دنیا کے تازہ مضمون کا ایک اقتباس درج کرتے ہیں۔ آپ لکھتے ہیں:-

"ہم میں سے وہ سب لوگ اللہ کے سپاہی ہیں جو اس کی راہ میں جہاد یعنی کوشش کامل اور سعی بلیغ کرتے ہیں۔ جہاد کے معنے ہی سعی بلیغ اور کوشش بے نہایت کے ہیں اور قتال یعنی جنگ فقط اس کی ایک صورت ہے اور جہاد بالمال، جہاد بالقلم، جہاد باللسان، جہاد بالعلم، جہاد بالسیف اور جہاد بالنفس اللہ تعالیٰ کے راستے میں کوشش ہی کی کیفیتیں ہیں کہ رضائے الٰہی کے سائے کو دراز کرتی اور قلمرو آسمانی کو وسیع کرتی ہیں۔"

(روزنامہ نوائے وقت لاہور مورخہ ۲۶ مارچ ۱۹۶۴ء)

پس ہر وہ مخلصانہ کوشش جہاد میں شامل ہے جو آسمانی قلمرو کی وسعت پذیری کے لئے کی جاتی ہے۔ وہ کوشش مال، قلم، زبان، علم، جان یا تلوار میں سے کسی ذریعہ سے بھی کی جائے۔ اس کے جہاد ہونے میں شبہ نہیں۔

اس نقطۂ نگاہ سے مسلمان غور کریں تو انہیں قلم و لسان کے ذریعہ میدان جہاد میں سبقت لے جانے والی صرف جماعت احمدیہ ہی نظر آئے گی۔ جو غیر معمولی بے سروسامانی کے باوجود چار دانگ عالم میں اسلام کا پرچم لہرا رہی ہے۔ پس یہ سچے مجاہدین کی جماعت ہے اور اگر آج جہاد بالسیف کی شرعی صورت ہوئی تب بھی یہی جماعت انشاء اللہ آگے آگے ہوگی واللہ الموفق بالصواب

محترم جناب ملک عمر علی صاحب مرحوم و مغفور کا ذکر خیر

مکرم شیخ محمد الدین صاحب سابق مختار عام صدر انجمن احمدیہ ربوہ

عزیزم مکرم ملک عمر علی صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ملتان ۱۰ مئی ۶۴ء کو اچانک وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ ان کا جنازہ مورخہ ۱۱ مئی کو ربوہ پہونچا۔ عشاء کی نماز کے بعد نماز جنازہ ادا کی گئی۔ اور پھر مرحوم کا جسد خاکی مقبرہ بہشتی ربوہ میں دفن کیا گیا۔ ملک صاحب مرحوم ضلع ملتان کے کھوکھر معزز خاندان کے چشم و چراغ تھے آپ کے والد صاحب کا نام ملک رحیم بخش صاحب تھا۔ اور دادا ملک کریم بخش صاحب مرحوم تھے۔

جب میں نے تلمبہ اور سرائے سدھو ضلع ملتان میں ۱۹۰۵ء کے آخر میں ورنیکلر مڈل کا امتحان پاس کیا تو ۱۹۰۶ء کے شروع میں میری قصبہ مڑل تحصیل و ضلع ملتان میں نائب مدرسی کے عہدے پر تعیناتی ہو گئی۔ میں جب تلمبہ سے بالستہ ریلوے سٹیشن عبدالحکیم ریلوے سٹیشن بوچ پر شام کو اترا۔ تو وہاں سے موضع کھوکھر تقریباً دو اڑھائی میل کے فاصلہ پر تھا۔ میں عشاء کے قریب وہاں پہنچا ملک صاحب مرحوم کے دادا محترم ملک کریم بخش صاحب مرحوم جو وہاں کے رئیس اعظم تھے ان کے ڈیرہ پر شب باش ہوا۔ مرحوم کے لنگر خانہ سے کھانا کھایا۔ رات کے پچھلے حصہ میں میں نے دیکھا کہ ملک کریم بخش صاحب مرحوم نماز تہجد کے لئے جاگے ہوئے تھے ان کا ملازم ان کو وضو کرا رہا تھا۔ لالٹین کی روشنی تھی اور ملک صاحب وضو کرتے وقت اونچی آواز میں کلمہ شریف بھی پڑھ رہے تھے۔ میں ان کی اس اونچی آواز کی وجہ سے جاگ پڑا۔ مرحوم کی متشرع داڑھی تھی۔ لمبے قد کے اور رنگ کے سفید تھے۔ بہت نیک اور بزرگ انسان تھے۔ اعلیٰ درجہ کے مہمان نواز تھے۔ لنگر خانہ جاری کیا ہوا تھا۔ کئی مہمان روزانہ ان کے لنگر سے کھانا کھاتے تھے۔ مہمانوں کی رہائش کے لئے کئی چارپائیاں اور بسترے موجود رہتے تھے۔ مرحوم ایک اعلیٰ شخصیت کے مالک تھے۔

میں تقریباً ایک سال قصبہ مڑلاں میں نائب مدرس رہا۔ اس اثنا میں مجھے کئی دفعہ قصبہ مڑل سے بالستہ کھوکھر بوچ سٹیشن پر جا کر تلمبہ جانے اور وہاں سے واپسی پر بالستہ کھوکھر قصبہ مڑل جانے کا اتفاق ہوا۔ میں نے ہمیشہ ان کے مہمان خانہ اور لنگر خانہ میں کئی اشخاص کو ان کے وسیع دسترخوان پر دیکھا۔ ایک سال کے بعد نائب مدرسی چھوڑ دی۔ اور محکمہ نہر میں شروع ۱۹۰۹ء شجاع آباد ضلع ملتان میں ملازم ہو گیا۔ شجاع آباد میں ان ایام میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے صحابی چوہدری عمر الدین صاحب جو کوٹلہ افغاناں ضلع گورداسپور کے باشندے تھے رہتے تھے۔ ان کے ذریعہ مجھے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی فروری ۱۹۰۷ء میں تحریری بیعت کرنے کا شرف حاصل ہوا۔ اور اخبار البدر میں زیر عنوان سلسلہ حقہ کے نئے ممبر بدر ۱۴ مارچ ۱۹۰۷ء میں محمد الدین پٹواری نہر شجاع آباد (ضلع ملتان) کے نام سے میری بیعت کا اعلان ہوا۔

اس ملازمت کے دوران میں مجھے کسی گورنمنٹ کے کام کے سلسلہ میں آدھی باغ کے نہری بنگلہ پر جانے کا اتفاق ہوا۔ اس وقت وہاں نہر کے سب ڈویژنل افسر جو ایک ہندو تھے آئے ہوئے تھے۔ جتنے مسلمان ملازمین اس بنگلہ پر تھے۔ ان سب کی دعوت مرحوم ملک کریم بخش صاحب نے کی ہوئی تھی۔ میں بھی اس دعوت میں شامل تھا۔ آدھی باغ کا بنگلہ موضع کھوکھر سے چند میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ مرحوم خود بھی کھانا کھانے میں ہمارے ساتھ بیٹھے۔ دعوت میں کافی آدمی تھے۔ مرحوم اپنے آگے سے بٹیرے پکے ہوئے اٹھا اٹھا کر ہمارے سامنے رکھتے تھے۔ مرحوم کا اس ضلع میں بڑا اثر و رسوخ تھا۔ مرحوم کی جب وفات ہوئی تو کمشنر ملتان جو اس وقت ایک انگریز تھے آپ کی تعزیت کے لئے کھوکھر آئے تھے۔ مرحوم کی وفات کے وقت ان کے بیٹے ملک رحیم بخش صاحب اور بھتیجے ملک نصیر بخش صاحب جوان تھے اور بہت بارعب تھے۔

کھوکھر کے متصل سکندر آباد بہت بڑا قصبہ ہے۔ وہاں کی آبادی کی اکثریت ہندو قوم کی تھی۔ ہندو قوم بہت مالدار تھی اور وہاں کے چوہدری ٹھاکر داس صاحب بہت دولت مند زمیندار اور با رسوخ تھے لیکن وہ کھوکھر خاندان سے لرزتے اور کانپتے رہتے تھے۔

ملک عمر علی صاحب مرحوم کے والد ملک رحیم بخش صاحب بہت خوبصورت اور تنومند نوجوان تھے اور سفید لٹھہ کی بوسکی کے گھیرے دار

فہرست عطیہ دہندگان برائے تعمیر فضل عمر ہسپتال ربوہ

(از ۱۴/۱۲/۶۳ تا ۲۹/۱۲/۶۴)

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب

اس سے قبل کئی بار خاکسار کی طرف سے فضل عمر ہسپتال کی عمارت کے لئے عطایا کی تحریک الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ جس پر کئی احباب نے عطایا بھجوائے بھی ہیں فجزاھم اللہ احسن الجزاء ان احباب کے نام مع عطیہ ذیل میں درج کئے جا رہے ہیں اور دوستوں کی خدمت میں درخواست ہے۔ کہ ان سب مخلص حضرات کے لئے خاص طور پر دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو دینی و دنیوی ترقیات سے نوازے۔ آمین۔

نیز احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ عطایا جات بھجوانے کی کوشش کریں تا عمارت کی تعمیر کے سلسلہ میں ہسپتال جو زیر بار ہو چکا ہے یہ قرض جلد از جلد ادا کیا جا سکے اور کچھ ضروری کمرے جو تعمیر ہونے ہیں ان کی تعمیر ہو سکے۔ جو دوست پورے کمرے کا خرچ ادا فرما دیں گے۔ ان کے نام کا پلیٹ ان کے عطیہ سے تعمیر شدہ کمرے پر لگا دی جائیگی تا دوستوں کو دعا کی تحریک ہوتی رہے۔

خاکسار مرزا منور
(چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

ڈاکٹر رحمت رحیم صاحب کراچی ... ۱۱
لجنہ اماء اللہ راولپنڈی ... ۱۴
اہلیہ صاحبہ ٹھیکیدار عبدالرحمٰن صاحب ... ۵
زینب بیگم حسن صاحب ... ۵
غلام رسول صاحب چیمہ چک ۱۲/ر بہاولنگر ... ۱۵
تسنیم صاحبہ ماڈل ٹاؤن لاہور ... ۵
ابو غلام حیدر صاحب رائے ونڈ ضلع لاہور ... ۱۰
ملک خدا بخش صاحب پاکپتن ... ۱۰
جماعت احمدیہ بشیر آباد اسٹیٹ ... ۵۴
" " بہاولپور ... ۱۱
لقمان محمد صاحب سیکرٹری مال
اسمٰعیل آباد ملتان ... ۲۶
چوہدری فتح محمد صاحب مزنگ لاہور ... ۲۵
بشیر احمد صاحب چک ۹۶ گ ب لائلپور ... ۵
جماعت احمدیہ سرگودھا ... ۵
چوہدری محمد عزیز صاحب سیکرٹری مال
چک ۱۶ بیریانوالہ ضلع لائلپور ... ۱۳
سلطان احمد صاحب ڈسکہ ... ۳۰
جماعت احمدیہ قمر آباد سندھ ... ۵
صوبیدار عبدالصمد صاحب پشاور ... ۵
متفرق احباب جماعت احمدیہ پشاور ... ۱۳
عبداللطیف صاحب سیکرٹری مال نیل کوٹ
چاہ بھاگو والہ ضلع ملتان ... ۱۰
چوہدری نور محمد صاحب صدر حلقہ
سول لائن لاہور ... ۱۱
آمنہ قمر آرا صاحبہ بنت مولوی محمد دین صاحب
ناظر تعلیم ربوہ ... ۱۰۰
اہلیہ صاحبہ خلیفہ عبدالرحیم صاحب مرحوم
سیالکوٹ شہر ... ۵
" چوہدری کیپٹن رحمت علی صاحب " ... ۵
خواجہ ظفر احمد صاحب پسر خواجہ عبدالرحمٰن صاحب ... ۵
احباب جماعت احمدیہ اوکاڑہ ... ۷
میاں سلطان نصرت صاحب دہلی گیٹ لاہور ... ۵
مولوی محمد ابراہیم صاحب خلیل پشاور ... ۵

والدہ صاحبہ عبدالغفور صاحب سیالکوٹ ... ۱۰
شیخ فضل محمد صاحب نذیر احمد صاحب اوکاڑہ ... ۱۰
ناصر احمد صاحب کلاتھ مرچنٹ " ... ۵
شیخ نذر محمد صاحب دہرہ چنیوٹ ... ۵۰
امۃ الحفیظ صاحبہ از طرف والد صاحب
و برادر خود ... ۱۵
خواجہ عبدالرشید صاحب پنجاب موٹر سٹور
راولپنڈی ... ۵
ملک علی حیدر صاحب ... ۵
کیپٹن عبدالرحمٰن صاحب ۱۶ پنجاب رجمنٹ ... ۱۰
طیبہ بشریٰ صاحبہ بنت مکرم ملک علی حیدر صاحب ... ۱۵
رقیہ بیگم صاحبہ بنت " " ... ۵
رحم نور صاحبہ بنت " " ... ۵
مظفر احمد صاحب ابن " " ... ۵
حمیدہ ثریا صاحبہ بنت " ... ۵
محمد احمد صاحب سول انجینئر ریڈیو لاہور معہ اہل و عیال ... ۵
عابد رشیدہ خانم صاحبہ ... ۵
فضیلت صاحبہ اہلیہ محمد قاسم صاحب
راکھ کوٹ چاہڑے ضلع شیخوپورہ ... ۱۰
ثریا بیگم صاحبہ بنت چوہدری خوشی محمد صاحب
کوٹ مہتاب خاں ... ۲۰
سردار بیگم صاحبہ اہلیہ فضل الٰہی صاحب
تیرہ دبی ... ۱۰۰
ضیاء الدین احمد صاحب قریشی ایڈووکیٹ ہائیکورٹ لاہور ... ۵
نواب بیگم صاحبہ اہلیہ محمد شفیع صاحب کراچی ... ۷
چوہدری منیر احمد نواز صاحب کراچی ... ۲۸
انوار الرحمٰن صاحب " ... ۱۰
چوہدری محمد اسحٰق صاحب ٹرنک بازار سیالکوٹ ... ۲۱
متفرق احباب بر موقع جلسہ سالانہ بذریعہ
ڈاکٹر عبدالعزیز صاحب ... ۱۶۰
" " " " ... ۲۹-۷۵
شیخ عبدالرحمٰن صاحب عابد لاہور ... ۵
چوہدری افتخار احمد صاحب گکھڑ دیال ... ۵
بیگم صاحبہ شمشاد علی خاں صاحب مرحوم ... ۱۰۰
ام الاسلام صاحبہ اہلیہ میاں محمد سعید صاحب پشاور ... ۵۰

چوہدری ضیاء الحق صاحب عمر مسعود لاہور ... ۵
لجنہ اماء اللہ احمد آباد اسٹیٹ سندھ ... ۲۰
مولوی سراج دین صاحب منڈی بہاؤالدین ... ۵
کیپٹن رحمت اللہ صاحب باجوہ ہانگ کانگ ... ۱۴
چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ بذریعہ
چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ ... ۱۵۰
احباب جماعت احمدیہ شیخوپورہ ... ۶
چوہدری عبداللطیف صاحب ملتان چھاؤنی ... ۵-۷
چوہدری محمد حسین صاحب کھیڑ دالی
ضلع گوجرانوالہ ... ۸۰
ذکیہ خاتون صاحبہ کراچی ... ۱۲
ملک صاحب خان صاحب نون ریٹائرڈ
ڈپٹی کمشنر سرگودھا ... ۴۰۰
اہلیہ صاحبہ ملک عبدالجبار خاں صاحب
منجانب خاوند مرحوم ... ۲۵
حضرت سیدہ ام متین صاحبہ ربوہ ... ۱۰۰
اہلیہ صاحبہ اسمٰعیل صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور ... ۱۰۰
قاضی جمال طیب صاحب [illegible]
سیالکوٹ شہر ... ۵
محمد احمد صاحب کوئٹہ ... ۲۰
چوہدری احمد مختار صاحب کراچی ... ۱۱
مجلس عاملہ انصار اللہ " ... ۲۱
ملک صفدر علی خاں صاحب " ... ۶

حضرت سیدہ مہر آپا صاحبہ ربوہ ... ۶
سلطان احمد صاحب سرگودھا ... ۵۰
لجنہ اماء اللہ سعید منزل کراچی بذریعہ
بیگم صاحبہ عبدالمالک خاں صاحب ... ۱۰
عبدالمتین خاں صاحب کراچی ... ۱۰
عبداللطیف صاحب تاثیر " ... ۱۰
میاں غلام رسول صاحب ساکن گمٹھ
ضلع لائلپور ... ۲
دختر شیخ حمید اللہ صاحب
جناح کالونی لائلپور ... ۵
شیخ دوست محمد صاحب شمس ... ۵
مسعود احمد صاحب دعوتی گلاٹ " ... ۵
متفرق احباب جماعت احمدیہ لائلپور ... ۲۵-۹
سلیمہ بیگم صاحبہ ملتان شہر ... ۱۲
بشیر احمد صاحب چار چوکا منڈی ... ۵
عبدالسبحان صاحب گرمولا ورکاں
ضلع گوجرانوالہ ... ۵
کیپٹن امجد اسے چوہدری کوئٹہ ... ۲۰
سید انوار احمد صاحب راولپنڈی ... ۵
سید حفیظ احمد صاحب " ... ۲۰
حافظ نیاز احمد صاحب
نیلہ گنبد لاہور ... ۵

درخواست ہائے دعا

۱۔ میرے چچا جان ودود احمد ابن ڈاکٹر بھائی محمود احمد صاحب حصول تعلیم کی خاطر لندن روانہ ہو رہے ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ جس مقصد کے لئے وہ گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس میں انہیں کامیابی عطا فرمائے۔

مقصود احمد مسعود ابن ڈاکٹر حافظ مسعود احمد
دودھ میڈیکل سروس بلاک ۱۲ سرگودھا

۲۔ عزیزیان منور احمد مبشر احمد ان دنوں عارضہ بخار بیمار ہیں۔ احباب کرام دعا فرما دیں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ عطا فرمائے۔

(حکیم صدر دین محمد صاحب سیکرٹری امور عامہ احمدیہ دارالشفا گوجرانوالہ)

۳۔ خاکسار ۱۷ مئی کو ایک محکمانہ امتحان میں شامل ہو رہا ہے۔ احباب جماعت خاکسار کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرما دیں۔ (محمد اقبال ملک سیالکوٹ چھاؤنی)

۴۔ میرا چھوٹا لڑکا محمد احمد سخت بیمار اور ہسپتال میں داخل ہے۔ جملہ احباب جماعت سے دعا کی درخواست کرتا ہوں۔ (محمد شفیع از کوئٹہ)

دعوت ولیمہ

مورخہ ۱۲/۵/۶۴ بوقت ۷ بجے شام مکرم الطاف احمد خان صاحب انور ابن مکرم شہزادہ خان صاحب مرحوم احمد نگر نے اپنے چھوٹے بھائی محمد شفیع صاحب کی دعوت ولیمہ دی انکا نکاح صادقہ بیگم صاحبہ بنت سجادہ حسین صاحب آف احمد نگر سے گزشتہ سال ہوا تھا جس میں ربوہ اور احمد نگر کے بہت سے احباب مدعو تھے دعوت کے بعد قریشی محمد نذیر صاحب نے دعا فرمائی۔

یاد دہانی

کے طور پر تمام احباب کو اطلاع کی جاتی ہے کہ ہمارے ہاں گندم جس کا اخبار میں اعلان کیا جا چکا ہے۔ پندرہ مئی سنہ ۶۴ء کو پہنچ رہا ہے۔ دوست بار دانہ وغیرہ لے کر تشریف لائیں اور اپنی تسلی کے مطابق گندم حاصل کر لیں اور موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں۔ ہم خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہترین گندم مناسب قیمت پر عوام کی خدمت کے طور پر لا رہے ہیں۔ چوہدری جنرل سٹور غلہ منڈی ربوہ

تعمیر مساجد ممالک بیرون صدقہ جاریہ ہے

۱۰ ۳/۶۴ ــــــــ ۷ ۳/۶۴

اس صدقہ جاریہ میں جن مخلصین نے دس روپیہ یا اس سے زائد حصہ لیا ہے ان کے اسماء گرامی معہ ان کی مالی قربانیوں کے درج ذیل ہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء فی الدنیا والآخرۃ۔ قارئین کرام سے ان سب کے لئے دعا کی درخواست ہے

۱۶۱۔ محترمہ بیگم صاحبہ صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر ربوہ ۔۔ ـــ ۱۰ روپے
۱۶۲۔ احباب جماعت احمدیہ نواب شاہ بذریعہ مکرم جناب محمد یوسف صاحب ۔۔ ـــ ۱۹ ،،
۱۶۳۔ ،، سیالکوٹ شہر بذریعہ مکرم میاں محمد احمد صاحب قمر سنوری ۔۔ ـــ ۲۹ ،،
۱۶۴۔ ،، ،، ۱۵۲ چک شمالی ضلع سرگودھا بذریعہ مکرم حافظ محمد یوسف صاحب ۔۔ ـــ ۳۶ ،،
۱۶۵۔ ،، ،، آنبہ کرم پورہ ضلع شیخوپورہ بذریعہ کرم سید لعل شاہ صاحب ۳۷ ـــ ۱۰۳ ،،
۱۶۶ مکرم مستری لعل خاں صاحب خدمت سنٹر مین کوئٹہ ۔۔ ـــ ۱۰ ،،
۱۶۷ ،، عطا محمد صاحب حجانہ راجن پور ضلع ڈیرہ غازی خاں ۔۔ ـــ ۱۵ ،،
۱۶۸۔ محترمہ ہمشیرہ صاحبہ مکرم اے کے خان صاحب سکشن آفیسر لاہور ۔۔ ـــ ۱۰ ،،
۱۶۹ ،، سعیدہ خانم صاحبہ اہلیہ ملک منذیر احمد خان صاحب لاہور منجانب آنحضرت صلعم ۔۔ ـــ ۱۰ ،،
۱۷۰۔ کارکنان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ۔۔ ـــ ۲۰ ،،
۱۷۱۔ مکرم حاجی راجہ خاں صاحب چک ۲۲۵ گ ب ضلع جھنگ ۔۔ ـــ ۱۵ ،،
۱۷۲ ،، ڈاکٹر منظفر مصلح الدین صاحب میڈیکل آفیسر کلورکوٹ ضلع میانوالی ۔ ـــ ۹۰ ،،
۱۷۳ ،، چوہدری عنایت الرحمٰن صاحب ٹنڈو اللہ یار ضلع حیدر آباد (سندھ) ۔۔ ـــ ۱۰ ،،
۱۷۴ احباب جماعت احمد سن باڈہ سندھ بذریعہ مکرم محکم الدین صاحب ۔۔ ـــ ۱۰ ،،
۱۷۵ ،، ،، ملتان شہر بذریعہ مکرم میاں غلام رسول صاحب ۔۔ ـــ ۶۰ ،،
۱۷۶ مکرم چوہدری عبد الستار صاحب اسلامیہ پارک لاہور ۔۔ ـــ ۹۰ ،،
۱۷۷ ،، مرزا عطاء اللہ صاحب ،، ،، ۔۔ ـــ ۲۵ ،،
۱۷۸ احباب جماعت احمدیہ سلطان پورہ لاہور بذریعہ مکرم محمد شریف صاحب ۔۔ ـــ ۱۰ ،،
۱۷۹ مکرم رشید احمد صاحب ملک اینڈ کو جودھامل بلڈنگ لاہور ۔۔ ـــ ۱۴ ،،
۱۸۰ مکرم صوبیدار مرزا اعظم بیگ صاحب ناروال ضلع سیالکوٹ ۔۔ ـــ ۱۰ ،،

(وکیل المال اول تحریک جدید۔ ربوہ)

اعلان دار القضاء

مکرم خواجہ منظور احمد صاحب ولد خواجہ نقیر محمد صاحب مرحوم کارکن دفتر بیت المال ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میری والدہ صاحبہ مسماۃ زینب بی بی بیوہ مکرم خواجہ نقیر محمد صاحب مرحوم کو دس مرلہ زمین واقعہ محلہ دار الیمن ربوہ بطور عطیہ ملی ہوئی ہے والدہ صاحبہ محترمہ مورخہ ۱۰/۱/۶۱ کو وفات پا چکی ہیں اس لئے یہ زمین میرے نام منتقل کی جائے کیونکہ میرے سب بھائی بہن اس پر متفق ہیں، چنانچہ ان کے تصدیقی دستخط اسی درخواست پر ثبت ہیں اس درخواست پر خواجہ نذیر احمد صاحب کارکن دفتر الفضل برادر منظور احمد صاحب اور محترمہ نذیر بیگم صاحبہ اور محترمہ حنیفہ بیگم صاحبہ ہمشیرگان کے دستخط درج ہیں نیز صدر صاحب محلہ دار الیمن ربوہ مکرم مولوی محمد اسمٰعیل صاحب اسلم کی تصدیق بھی درج ہے اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو ۱۴ یوم تک اطلاع دی جائے

(ناظم دار القضاء)

امانت تحریک جدید کی اہمیت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

"یہ چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتا اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے اور اگر کوئی شخص عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا نماز سے کم نہیں یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں ان سب میں امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ

امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے

کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں۔

اب جو نیا فتنہ اٹھا تھا اس نے بھی اگر زور نہیں پکڑا تو در حقیقت اس میں بہت حصہ تحریک جدید کے امانت فنڈ کا بھی ہے پس ہر احمدی جو ایک پیسہ بھی بچا سکتا ہو اسے چاہیئے کہ یہاں جمع کروائے۔ یاد رکھو یہ غفلت اور سستی کا زمانہ نہیں یہ خیال مت کرو کہ اگر آج نہیں تو کل ثواب کا موقع مل سکے گا رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی ہے ایک زمانہ ایسا آئے گا جب توبہ قبول نہیں کی جائے گی اور یہ مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ہی ہے پس ڈرو اس دن سے کہ جب تم کہو گے کہ ہم جان و مال دینا چاہتے ہیں مگر جواب ملے کہ اب قبول نہیں کیا جا سکتا۔"

(افسر امانت تحریک جدید)

درخواست دعا

مورخہ ۵/۵/۶۴ کو بندہ کی چھوٹی بہو کے ہاں مردہ لڑکا پیدا ہوا ہے انا للہ وانا الیہ راجعون احباب دعا فرماویں خدا تعالیٰ زچہ بچہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے خاکسار احمد بخش پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ لاٹھیانوالہ ۱۹۴ ر ب ڈاک خانہ کھرڑیانوالہ ضلع لائل پور

۲۔ میرے دونوں بڑے بیٹے عبد الماجد عبد الباسط صاحبان تلاش روزگار کے سلسلہ میں انگلینڈ میں مقیم ہیں اور آج کل ملازمت میں مشکلات اور پریشانی کی وجہ سے بہت فکر مند ہیں۔ صحت بھی اچھی نہیں سب احمدی بھائیوں کی خدمت میں ان کی پریشانیوں کے دور ہونے اور کامل صحت کے لئے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے،

(خاکسار اہلیہ مولوی غلام مصطفےٰ صاحب بلکو)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

واشنگٹن ۱۳ مئی باخبر بھارتی حلقوں کی اطلاع کے مطابق روسی وزیر اعظم نکیتا خروشیف نے پاکستان کے صدر ایوب کو روس کا دورہ کرنے کی دعوت دی ہے اور صدر ایوب نے دعوت قبول کرتے ہوئے اس سال جولائی میں روس جانے کا فیصلہ کیا ہے۔

● نیویارک ۱۳ مئی۔ پاکستان کے وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو نے یہاں گزشتہ شب بھارتی وزیر مسٹر چھاگلہ کی تقریر کا جواب دیتے ہوئے سلامتی کونسل پر زور دیا ہے کہ وہ ریاست جموں و کشمیر کے بارے میں اپنی سابقہ قراردادوں پر عمل درآمد کرائے اور بھارت کو اس امر کی اجازت نہ دے کہ وہ فوجی طاقت کے ساتھ کشمیریوں کی پر امن بغاوت کو کچل دے۔

مسٹر بھٹو نے کہا کہ ادارہ اقوام متحدہ جس طرح دنیا کی دوسری اقوام کے لئے رائے دہی اور استصواب کا حق تسلیم کرتا ہے اسی طرح وہ بھارت کو بھی مجبور کرے کہ وہ کشمیریوں کو اپنی قسمت کا خود فیصلہ کرنے کا حق دے۔ مسٹر بھٹو نے کہا کہ بھارت نے اب تک اس ضمن میں ہر تجویز مسترد کی ہے وہ نہ تو بات چیت اور نہ ہی مصالحت یا ثالثی کے ذریعے اس مسئلہ کو حل کرنے پر آمادہ ہوتا ہے بلکہ حد یہ ہے کہ وہ اقوام متحدہ کے اقدامات کو بھی کشمیر کے جھگڑے میں تیسرے فریق کی مداخلت خیال کرتا ہے۔ مسٹر بھٹو نے کہا بھارت جیسی قوم جب عالمی ادارہ کے بارے میں یہ تصور رکھتی ہو اس کی افادیت اور وقار کا کوئی محافظ ہوگا۔

● کراچی ۱۳ مئی۔ صدر محمد ایوب خان نے تجویز پیش کی ہے کہ اردو اور بنگلہ زبانوں کے لئے قرآنی رسم الخط استعمال کیا جائے اس سے نہ صرف یہ کہ ملک میں رائج رسم الخطوں کی تعداد کم ہو کر دو ہو جائے گی بلکہ مغربی پاکستان کے لوگوں کو بنگالی زبان سیکھنے میں بھی آسانی ہوگی۔ صدر ایوب نے کہا اس وقت ملک میں چار رسم الخط انگریزی بنگلہ اور اردو نستعلیق اور قرآنی نسخ رائج ہیں۔ صدر مملکت نے یہ تجویز کل یہاں اردو کالج کا سنگ بنیاد رکھتے ہوئے پیش کی۔ آپ نے کہا اگر ہم جذباتیت سے کام نہ لیں اور اس تجویز پر ٹھنڈے دل سے غور کریں تو ہم دیکھیں گے کہ اس کے بہت سے فوائد ہیں اور انشاء اللہ اس سے قومی اتحاد و مفاہمت کو تقویت پہنچے گی۔

● منیلا ۔ ۱۳ مئی۔ امریکی فضائیہ کا ایک مسافر بردار جیٹ طیارہ جس پر ۸۳ مسافر سوار تھے گزشتہ روز کلارک کے ہوائی اڈہ پر گر کر تباہ ہو گیا اس حادثہ میں ۸۱ مسافر ہلاک ہو گئے شدید زخمی ہو گئے۔ زخمیوں کو ہسپتال پہنچا دیا گیا ہے جہاں ان کی حالت تشویشناک ہے وہائٹ ہاؤس کے ایک اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اس طیارہ میں اٹھہتر افراد جن میں عملے کے افراد بھی شامل تھے ہلاک ہو گئے۔ اس کے علاوہ ہوائی اڈہ پر موجود دو دوسرے افراد ہلاک اور زخمی ہوئے۔ بچنے والوں میں سے آٹھ مسافر اور عملے کے چار افراد شامل ہیں یہ طیارہ ہوائی سے روانہ ہو کر منیلا کے مشرق میں کلارک کے ہوائی اڈہ کی طرف آ رہا تھا۔

● لندن ۔ ۱۳ مئی۔ ایک دکن بمبار طیارہ ہمپشائر کے نزدیک ایک تفریحی مقام پر گر پڑا۔ اس حادثے میں سات افراد ہلاک اور دو زخمی ہوئے ایک ہی ہفتہ میں یہ دوسرا حادثہ ہے جس میں برطانوی بمبار طیارہ تباہ ہوا ہے اس سے پیشتر بھی گزشتہ جمعرات کو ایک برطانوی طیارہ جو ہائیڈروجن بم پھینکنے کے لئے بنایا گیا تھا گر کر تباہ ہو گیا تھا۔ اس حادثہ میں طیارہ میں سوار عملے کے چھ افراد ہلاک ہو گئے تھے

● الباما ۔ ۱۳ مئی۔ امریکی فضائیہ کا ایک طیارہ جس میں پیراشوٹ سے کودنے کی مشق کرنے والے ۴۳ فوجی سوار تھے گزشتہ روز ایک کھیت میں اترتے ہوئے تباہ ہو گیا۔ اس حادثے میں دو افراد ہلاک اور گیارہ زخمی ہوئے بیان کیا جاتا ہے کہ طیارے کے ایک انجن کو آگ لگ گئی چنانچہ پائلٹ نے اسے ایک کھیت میں اتارنا چاہا مگر طیارہ اترتے ہوئے تباہ ہو گیا۔ گیارہ زخمیوں میں سے پانچ کو معمولی چوٹیں آئیں اور چھ کو ہسپتال داخل کر لیا۔

● لاہور ۱۳ مئی۔ مرکزی وزیر تعمیرات و آبادکاری رانا عبدالحمید خان نے بیان کیا کہ ڈھاکہ میں ذیلی دارالحکومت کی تعمیر کا کام شروع ہو جائے گا۔ ڈھاکہ سے راولپنڈی جاتے ہوئے لاہور کے ہوائی اڈے پر اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے آپ نے کہا کہ پانچ سیکرٹریوں پر مشتمل اعلیٰ سطح کی ایک کمیٹی ۱۵ مئی کو راولپنڈی میں متعلقہ منصوبے پر غور کرے گی امریکی معمار لوئس کاہن دارالحکومت کا نقشہ تیار کر کے پہلے ہی راولپنڈی پہنچ چکے ہیں جو اعلیٰ سطح کی کمیٹی کے اجلاس میں شریک ہوں گے آپ نے کہا کہ قومی اسمبلی کے لئے پانچ عمارتیں ہیں جن میں سپیکر ہاؤس۔ ارکان کے لئے ہوسٹل افسروں کے لئے ایک ریسٹ ہاؤس اور اسمبلی سٹاف کے لئے مکانات شامل ہیں دوسرے منصوبہ کی مدت کے اندر تعمیر ہونے ہیں آپ نے توقع ظاہر کی کہ تمام تعمیرات آئندہ برس جون میں مکمل ہو جائیں گی۔

● لاہور ۱۳ مئی۔ صدر ایوب اگر تیسری میعاد کے لئے صدارتی امیدوار کی حیثیت سے انتخاب لڑنا چاہیں گے تو انہیں قومی اور صوبائی اسمبلی کے اجلاس سے اجازت حاصل کرنا ہوگی یہ اندیشہ بے بنیاد ہے کہ دوسرے ممبران میں انہیں اس امر سے مستثنیٰ قرار دینے کی کوشش کی گئی ہے۔"

یہ بات مرکزی وزیر قانون و پارلیمانی امور شیخ خورشید احمد نے راولپنڈی روانہ ہونے سے قبل یہاں اخبار نویسوں سے ایک ملاقات میں کہی۔

● قاہرہ ۱۳ مئی۔ معلوم ہوا ہے کہ الجزائر کے صدر بن بیلا عراق کے صدر عارف اور یمن کے صدر سلال۔ متحدہ عرب جمہوریہ کے صدر ناصر کے ساتھ اہم بات چیت کریں گے۔ اور دریائے اردن کا رخ موڑنے کے اسرائیلی منصوبے کو ناکام بنانے کے ذرائع پر غور کریں گے

● ڈھاکہ ۱۳ مئی۔ آسام اور تری پورہ سے جن بھارتی مسلمانوں کو زبردستی پاکستان میں دھکیل دیا گیا ہے ان کی آبادکاری کے لئے حکومت مشرقی پاکستان نے چھ کروڑ روپے کا ایک منصوبہ تیار کیا ہے یہ بات مشرقی پاکستان کے گورنر مسٹر عبدالمنعم خان نے کل کراچی سے ڈھاکہ پہنچنے پر اخباری نمائندوں سے بات چیت کے دوران میں کہی انہوں نے بتایا کہ اس منصوبے پر گورنروں کی آئندہ کانفرنس میں جو ۲۰ مئی کو راولپنڈی میں ہو رہی ہے غور کیا جائے گا۔

● لاہور ۱۳ مئی۔ مسافروں کو دھتورہ کھلا کر لوٹنے اور ہلاک کرنے والے عمر رسیدہ ملزم احمد دین عرف سائیں نے پولیس کو بتایا کہ وہ دو اور مسافروں کو بھی دھتورہ کھلا کر لوٹ لیا تھا یہ دونوں مسافر بے ہوشی کی حالت میں ہلاک ہو گئے تھے اس سے پہلے ملزم نے پولیس کو اس نوعیت کی کئی وارداتوں کا انکشاف کیا تھا اسے اپریل کے آخری ہفتہ میں گرفتار کیا گیا تھا۔ ریلوے پولیس کے سپیشل سٹاف نے ۷۰ سالہ سفید ریش احمد دین اور عرف سائیں کو جب حراست میں لیا تھا اس نے تفتیش کے دوران پولیس کو کوئی درجن وارداتوں کی نشاندہی کرتے ہوئے بتایا تھا کہ کس طرح وہ اپنی شکل صورت عمر اور میٹھی چپڑی گفتگو سے شکار کو پھنسا لیتا تھا بے خبر مسافر اس پر اعتماد کرتے ہوئے اس کی طرف سے دی گئی مٹھائی ایک بزرگ کے تبرک کے طور پر قبول کر لیتے دھتورہ ملی مٹھائی کھا کر جب وہ بے ہوش ہو جاتے تو ملزم ان کی جیب سے نقدی نکال کر فرار ہو جاتا۔

● سکھر ۱۳ مئی۔ پاکستان کنونشن مسلم لیگ کے پبلسٹی سیکرٹری مولانا محمد اسماعیل ذبیح نے گزشتہ روز کہا کہ پاکستان مسلم لیگ پاکستان کو ایک فلاحی ملک بنانے کا تہیہ کئے ہوئے ہے سکھر سے ۴۷ میل دور پنو عاقل کے مقام پر مسلم لیگی کارکنوں کے ایک اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا نے کہا کہ پاکستان کی تاریخ میں اس سے پہلے کم ترقی یافتہ علاقوں کے ترقیاتی منصوبوں پر اتنی زیادہ رقم خرچ نہیں کی گئی جتنی موجودہ حکومت خرچ کر رہی ہے۔

● لاہور ۱۳ مئی۔ مغربی پاکستان مسلم لیگ (کنونشن) کے صدر راجہ حسن اختر نے میاں بشیر سہگل کو صوبائی لیگ کا خازن مقرر کیا ہے اس امر کا اعلان کل جماعت کی طرف سے جاری کردہ ایک پریس ریلیز میں کیا گیا۔

● نئی دہلی ۔ ۱۳ مئی۔ گزشتہ روز یہاں ایک پولیس کنسٹیبل اکولا نے اپنے آپ کو چاقو مار کر زخمی کر لیا۔ تاکہ مہاتما بدھ کو اپنے خون کا نذرانہ پیش کرے۔ اکولا کو فوری طور پر طبی امداد کے لئے ہسپتال پہنچا دیا گیا جہاں وہ ابھی تک بے ہوشی کی حالت میں پڑا ہے۔

دورہ انسپکٹران وقفِ جدید

وقف جدید کے مندرجہ ذیل انسپکٹران مندرجہ ذیل اضلاع میں دورہ کر رہے ہیں۔ جملہ احباب کرام کی خدمت میں گزارش ہے کہ آپ پورے خلوص کے ساتھ ان کی اعانت فرما دیں۔ تاکہ وہ اس تھوڑے سے عرصہ میں مکمل وعدے اور سو فیصدی وصولی کر سکیں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

۱۔ چوہدری عبدالحلیم صاحب۔ ضلع سرگودہا۔ تمام شہری اور دیہاتی جماعتوں کا دورہ کر رہے ہیں۔

۲۔ صوفی خدا بخش صاحب بی اے۔ ضلع لائل پور۔ تمام شہری اور دیہاتی جماعتوں کا دورہ کر رہے ہیں

ناظم مال وقف جدید

درخواست دعا

ناہد احمد خان منہاس ابن چوہدری مظفر علی خان صاحب منہاس آف ملتان کے دو اپریشن ہوئے ہیں جو خداوند تعالیٰ کے فضل سے کامیاب رہے ہیں

احباب کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ کامل طور پر صحت یاب فرما دے آمین۔

(خاکسار محمد حنیف قریشی ایکسپیٹس گولبازار ربوہ)

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴